بسم اللہ الرحمن الرحیم

دستور اساسی

سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم

ترمیم شدہ ۲۰۱۳ء

Scanned with CamScanner

AL-HAIDRI MEDIA

Scanned with CamScanner

دفعہ نمبر1 نام

اس تنظیم کا نام سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم ہوگا یہ ایک خالص مذہبی تنظیم ہوگی ۔اس کا کوئی رکن سینٹ ،قومی اسمبلی وصوبائی اسمبلی کے انتخابات میں حصہ نہیں لے سکے گا تاہم مرکزی جنرل کونسل جسے مناسب سمجھے گی اجازت دینے کی مجاز ہوگی نیز بلدیاتی انتخابات کا فیصلہ ضلعی جماعت کرے گی۔

دفعہ نمبر2 دفاتر

سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا مرکزی دفتر پاکستان اور اسلام آباد میں ہوگا مرکزی رابطہ دفتر جھنگ اور صوبائی دفاتر صوبوں کے صدر مقام پر ہونگے دیگر مرکزی اور صوبائی دفاتر متعلقہ مجلس عاملہ کی منظوری سے دیگر اہم مقامات پر بھی بنائے جاسکیں گے۔

دفعہ نمبر3 اغراض ومقاصد

(الف) اللہ کی وحدانیت اور حضرت محمد ﷺ کی ختم نبوت وناموس رسالت کا تحفظ کرنا۔

(ب) ناموس صحابہ رضی اللہ عنہم واہل بیت رضی اللہ عنہ رسول ﷺ کے تحفظ اور مقام اصحاب رضی اللہ عنہم واہل بیت رضی اللہ عنہم رسول ﷺ کی سربلندی کیلئے کوشش کرنا۔

(ج) رد رافضیت کیلئے بھرپور جدوجہد کرنا۔

(د) نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے روکنا۔

(ہ) شہری وملکی سطح کے دینی وقومی مسائل میں دلچسپی لینا۔

(و) سنی مکاتب فکر کے اتحاد کی پرخلوص کوشش کرنا۔

(ز) سنی مطالبات منظور کروانے خصوصاً تکفیر رافضیت کے لئے آئینی وقانونی جدوجہد کرنا۔

(ح) نئی نسل کو صحابہ رضی اللہ عنہم کرام کے نقش قدم پر چلانے کی سعی کرنا اور اولیاء اللہ کی روحانی اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانا۔

Scanned with CamScanner

(ط) نظام خلافت راشدہ کے نفاذ کیلئے موثر عملی جدو جہد کرنا۔

(ی) پاکستان کے دفاع سالمیت واستحکام کے لئے بھرپور عملی جدو جہد کرنا۔

دفعہ نمبر 4 طریقہ شمولیت

سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں شمولیت کے خواہش مند فرد کو اپنے مقامی یونٹ میں فارم رکنیت بمطابق ضمیمہ نمبر 1 پُر کرنا ہوگا بشرطیکہ وہ شرائط رکنیت بمطابق دفعہ نمبر 5 کو پورا کرے۔ فارم رکنیت کی فیس مبلغ 200 روپے ہوگی۔

دفعہ نمبر5 رکنیت

(الف) شرائط رکنیت

(1) ہر وہ مسلمان سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں شامل ہوسکتا ہے جو سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے اغراض و مقاصد سے متفق ہو۔

(2) سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے نصب العین کو سمجھ لینے کے بعد اقرار کرے کہ یہی اس کا اپنا نصب العین ہوگا۔

(3) دستور کے مطابق جماعت کے نظم وضبط کی پابندی کا عہد کرے۔

(4) فرائض و واجبات واعمال صالحہ کی پابندی کا عہد کرے۔

(5) ملک دشمنی یا تخریب کاری کی کاروائیوں میں ملوث نہ ہو۔

(6) اسلامی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنے کی کوشش کرے۔

(ب) فرائض رکنیت

رکن بن جانے کے بعد اس کے مندرجہ ذیل فرائض ہونگے:

(1) شہری تنظیم یا تحصیلی تنظیم کے دفتر میں ہفتہ میں کم از کم دو مرتبہ کم از کم دو گھنٹہ کیلئے جماعتی امور

Scanned with CamScanner

کے سلسلہ میں باقاعدہ وقت دینا۔

(2) ہفتہ میں کم از کم پانچ افراد کو قائدین کی تقاریر سنانا اور کم از کم پانچ افراد کو جماعتی لٹریچر کے ذریعے جماعت میں شمولیت کیلئے تیار کرنے کی کوشش کرنا اور اس کوشش کا ریکارڈ متعلقہ دفتر کو دینا۔

(3) ماہنامہ نظام خلافت راشدہ کا مستقل خریدار بننا۔

(4) سالانہ امدادی فنڈ زسکیم، زکوٰۃ، صدقہ فطر، چرم ہائے قربانی وصول کرنے میں پوری ذمہ داری کے ساتھ مؤثر کردار ادا کرنا۔

دفعہ نمبر6 اخراج رکنیت

(الف) کسی کارکن کا سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے اخراج مندرجہ ذیل صورتوں میں ہوگا۔

(1) دستور و نظم جماعت کی سنگین خلاف ورزی کرے۔

(2) جماعت کی وضع کردہ پالیسی کی خلاف ورزی کرے۔

(3) کوئی ایسا کام کرے جو جماعت کی دینی و اخلاقی حیثیت کو نقصان پہنچائے۔

(4) اپنے فرائض کی ادائیگی میں ایسی کوتاہی کرے جس سے جماعت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے۔

(5) جماعت کے کاموں میں بالکل دلچسپی لینا چھوڑ دے۔

(6) دستور کی دفعہ 5 میں مذکورہ شرائط رکنیت میں سے کسی ایک شرط کا نہ پایا جانا ثابت ہو جائے۔

(ب) طریقہ اخراج

دفعہ ہذا (الف) میں مذکورہ امور کے مرتکب رکن کے اخراج کا فیصلہ متعلقہ صدر بذریعہ شوکاز نوٹس

Scanned with CamScanner

کی وضاحت کے بعد فیصلہ کرے گا، جس کے خلاف اپیل بالائی تنظیم کو کی جاسکے گی۔

(ج) اگر کوئی رکن ملک دشمنی یا تخریب کاری میں ملوث ہوگا تو اس کی رکنیت خود بخود ختم ہو جائے گی۔

دفعہ نمبر7 مجلس عاملہ/عہدیداران

مرکزی مجلس عاملہ:

(الف) سرپرست، صدر، نائب صدر اول، نائب صدر دوئم، نائب صدر سوئم، نائب صدر چہارم، نائب صدر پنجم، نائب صدر ششم۔ سیکرٹری جنرل، ڈپٹی سیکرٹری اول، ڈپٹی سیکرٹری دوئم، ڈپٹی سیکرٹری سوئم، ڈپٹی سیکرٹری چہارم۔ سیکرٹری نشرواشاعت، ڈپٹی سیکرٹری نشرواشاعت، فنانس سیکرٹری، قانونی مشیر

(ب) مرکزی جنرل کونسل:

مرکزی مجلس عاملہ صوبائی صدور اور جنرل سیکرٹریز پر مشتمل ہوگی۔

(ج) صوبائی مجلس عاملہ بھی مندرجہ بالا تعداد پر مشتمل ہوگی۔

(د) صوبائی جنرل کونسل:

صوبائی مجلس عاملہ اور ڈویژنل نگران پر مشتمل ہوگی۔

(ل) ضلعی، تحصیل، سٹی یونٹ کی تنظیم:

سرپرست، صدر، نائب صدر اول، نائب صدر دوئم، نائب صدر سوئم، نائب صدر چہارم، سیکرٹری جنرل، ڈپٹی سیکرٹری اول، ڈپٹی سیکرٹری دوم، سیکرٹری اطلاعات، فنانس سیکرٹری، قانونی مشیر پر مشتمل ہوگی، نیز یونٹ کی تنظیم میں قانونی مشیر کا عہدہ نہیں ہوگا۔

(نوٹ) مرکزی مجلس شوریٰ سپریم ادارہ مرکزی عاملہ انتظامی ادارہ جبکہ جنرل کونسل

مشاورتی ادارہ ہوگا۔

دفعہ نمبر8 ھئیت تنظیمی

سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی مختلف سطح کی تنظیمیں اس طرح ہونگی:

مقامی یونٹ / شہری تنظیم / تحصیلی تنظیم / ضلعی تنظیم / صوبائی تنظیم / صوبائی جنرل کونسل / بیرون ملک تنظیم / مرکزی تنظیم / مرکزی جنرل کونسل / مرکزی مجلس شوریٰ

تفصیلات:

(الف) جس مقام پر کم از کم 20 افراد سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے اغراض و مقاصد اور نصب العین سے متفق ہو کر رکنیت فارم پُر کریں گے مقامی یونٹ قائم کیا جا سکے گا۔

(ب) مقامی یونٹ سے مراد شہروں میں ایک کونسلر کا حلقہ مراد ہوگا اور دیہی آبادی میں ہر موضع / چک کا یونٹ ہوگا۔

(ج) کونسلر کا حلقہ بڑا ہونے یا اس میں ایک سے زائد محلہ جات ہونے کی صورت میں ایک حلقہ میں ایک سے زیادہ یونٹ قائم کیے جا سکیں گے لیکن اس کیلئے شہری تنظیم کی توثیق ضروری ہوگی۔

(د) شہری تنظیم کی حدود بلدیاتی حدود کے مطابق ہوگی۔

(ہ) تحصیل سطح کی تنظیم میں شہری اور دیہی تمام یونٹ شامل ہونگے۔

(و) ضلعی تنظیم میں تمام تحصیلی تنظیمیں شامل ہونگی۔

(ز) ہر ڈویژن میں مرکز کے مشورے سے صوبہ ڈویژنل نگران مقرر کرے گا جو مرکز اور صوبے کی طرف سے تفویض کردہ امور پر عمل کرے گا۔

(ح) صوبے میں تمام ضلعی تنظیمیں جبکہ مرکز میں صوبوں کی تنظیمیں شامل ہونگی۔

Scanned with CamScanner

(ط) کراچی کی ڈویژنل تنظیم مکمل ہوگی جو کہ بارہ افراد پر مشتمل ہوگی۔

دفعہ نمبر9 مجلس شوریٰ

ضلعی صوبائی اور مرکزی سطح پر ہر تنظیم کی مجلس شوریٰ ہوگی۔

ضلعی مجلس شوریٰ:

تحصیلوں کے سرپرست، صدر، جنرل سیکرٹری، سیکرٹری نشرواشاعت، فنانس سیکرٹری اور ضلعی مجلس عاملہ پر مشتمل ہوگی۔

صوبائی مجلس شوریٰ:

صوبائی مجلس عاملہ، ڈویژنل نگران اور اضلاع کے صدور و سیکرٹریز اور صوبائی رابطہ سیکرٹری سُنی علماء کونسل پر مشتمل ہوگی۔

مرکزی مجلس شوریٰ:

مرکزی مجلس عاملہ، اضلاع کے صدور، ڈویژنل نگران، صوبائی مجالس عاملہ پر مشتمل ہوگی، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کی نمائندگی بھی اسی طرح ہوگی۔ مرکزی مجلس شوریٰ میں پاکستان کے ارکان کے علاوہ ہر اس ملک سے جہاں دستور کے مطابق جماعت تشکیل ہو چکی ہو گی ایک ایک رکن لیا جائے گا مرکزی مجلس شوریٰ میں ذیلی طلباء تنظیم کے دو رکن جن میں مرکزی ناظم اور مرکزی امیر شوریٰ رکن ہونگے۔ ویلفیئر ٹرسٹ کا چیئرمین اور ماہنامہ نظام خلافت راشدہ کا مدیر اعلیٰ بھی مرکزی مجلس شوریٰ کے ارکان ہونگے۔

سُنی علماء کونسل کا چیئرمین اور رابطہ سیکرٹری مجلس شوریٰ کے ارکان ہونگے۔ مجلس عاملہ بھی مجلس شوریٰ کا حصہ ہوگی، مرکزی عاملہ کے صدر اور جنرل سیکرٹری ہی مجلس شوریٰ کے صدر اور جنرل سیکرٹری ہونگے۔ مجلس عاملہ کو اختیار حاصل نہ ہوگا کہ وہ پوری مجلس شوریٰ کو ختم کردے۔

Scanned with CamScanner

دفعہ نمبر10 سُنی علماء کونسل

مرکزی مجلس شوریٰ سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مشن سے متفق ملک کے نامور علماء کرام پر مشتمل ایک سُنی علماء کونسل قائم کرے گی جو تمام مکاتب فکر کے علماء سے رابطہ کر کے ان میں سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مشن اور پروگرام سے ہم آہنگی پیدا کرنے کی سعی کریگی ۔اس کونسل کے صرف دو عہدیدار ہونگے ،ایک چیئرمین ہوگا اور ایک رابطہ سیکرٹری ۔چیئرمین مرکزی صدر ہونگے جبکہ رابطہ سیکرٹری کو چیئرمین نامزد کرے گا۔سُنی علماء کونسل کے عہدیداران مرکزی مجلس شوریٰ کے ارکان میں شامل ہونگے ۔سُنی علماء کونسل کے اخراجات کا بندوبست سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی مرکزی مجلس عاملہ کی مشاورت سے طے کیا جائے گا۔سُنی علماء کونسل جماعت کا ذیلی ادارہ ہے۔صوبائی رابطہ سیکرٹری صوبائی جماعت کی شوریٰ کا رکن ہوگا۔

صوبائی سُنی علماء کونسل:

مرکزی رابطہ سیکرٹری وصوبائی صدور کی باہمی مشاورت سے صوبہ کے نامور علمائے کرام پر مشتمل صوبائی سنی علماء کونسل قائم کی جائے گی۔ رابطہ سیکرٹری کی نامزدگی باہمی مشاورت سے کریں گے جبکہ صوبائی رابطہ سیکرٹری اپنی معاونت کے لیے مزید دو نامور علمائے کرام کو نامزد کرسکیں گے۔

دفعہ نمبر11 طریقہ انتخاب

(الف) ہر سطح کی تنظیم کے صدر کا انتخاب بذریعہ خفیہ رائے شماری سادہ اکثریت کی بنیاد پر ہوگا اور باقی تمام عہدیداران صدر اپنی صوابدید پر باڈی میں لے گا۔

(1) مرکزی صدر کا انتخاب مرکزی مجلس شوریٰ کرے گی۔

(2) بیرون ملک کی مجلس عاملہ کیلئے اس ملک کی مجلس شوریٰ اور صوبائی مجلس عاملہ (اگر ہوں)

Scanned with CamScanner

کے ارکان انتخاب کریں گے۔

(3) صوبائی صدر کا انتخاب ضلعی سرپرست، صدور، جنرل سیکرٹریز، سیکرٹریز نشرواشاعت اور فنانس سیکرٹریز کریں گے۔

(4) ضلع صدر کا انتخاب تمام تحصیلوں کے عہدیداران کریں گے۔

(5) تحصیل صدر کا انتخاب شہری اور یونٹوں کی مجلس عاملہ کے ارکان کریں گے۔

(6) شہری صدر کا انتخاب شہر کی تمام یونٹوں کی مجلس عاملہ کے ارکان کریں گے۔

(7) یونٹ کے صدر کا انتخاب مقامی یونٹ کے بنیادی ارکان کریں گے۔

(ب) صدر کے انتخابی عمل کے بعد نامزدگی کا عمل سات روز میں مکمل کرلیا جائے گا۔

(ج) یونٹ سے صوبائی تنظیم تک کے انتخاب کے لئے بالائی تنظیم جبکہ مرکزی تنظیم کیلئے مرکزی مجلس شوریٰ غیر جانب دار اور دستور سے واقف افراد کو ناظم انتخاب اور اس کے دو معاونین مقرر کرے گی۔ ناظم انتخاب صدر کا انتخاب کروائے گا اور اس کا تحریری طور پر اعلان کرے گا۔ ناظم انتخاب اور اس کے معاونین خود اس الیکشن میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔

(د) ناظم انتخاب متعلقہ مجلس عاملہ کے رائے دہندگان کی فہرست انتخاب سے کم از کم پندرہ روز قبل موجودہ مجلس عاملہ یا کنوینگ باڈی سے حاصل کرے گا، ریکارڈ اور دیگر معلومات کی روشنی میں اس فہرست کے درست ہونے کو یقینی بنائے گا۔

(ہ) کسی بھی عہدہ کیلئے کوئی شخص اپنے آپ کو امیدوار ظاہر کرسکے گا اور نہ کسی کیلئے کوئی انتخابی مہم چلائی جائے گی۔ انتخاب کے وقت رائے دہندگان ہر عہدہ کیلئے اہل افراد کا نام پیش کریں گے۔ خواہ وہ رائے دہندگان کی فہرست میں سے ہوں یا نہ ہوں لیکن ان کا جماعت کا رکن ہونا ضروری ہوگا۔

Scanned with CamScanner

(و) عام حالات میں نئے عہدیداران کے انتخاب تک سابق عہدیداران کام کرتے رہیں گے، خاص حالات میں پوری تنظیم کو یا کسی بھی عہدیدار کو نئے انتخابات سے قبل برطرف کیا جاسکتا ہے۔ پوری مجلس عاملہ کو برطرف کیے جانے کی صورت میں عارضی کنوینئر اور اس کے دو معاونین کا تقرر بالائی باڈی کرے گی۔

(ز) ایک ہی عہدہ کیلئے ایک شخص کو بار بار منتخب کیا جاسکتا ہے۔

(ح) ایک فرد ایک سے زائد عہدوں پر کام کرسکتا ہے لیکن ایک مجلس عاملہ میں دو عہدوں پر کام نہیں کرسکتا۔

(ط) قانونی مشیر شہری سطح سے کم درجہ کی تنظیم میں نہ ہوگا۔

(ی) بالائی مجلس عاملہ ناگزیر حالات میں کسی وقت بھی اپنی ذیلی تنظیم کو توڑ کر درمیانی مدت کے انتخابات کرواسکے گی۔ البتہ مرکزی تنظیم کے درمیانی مدت کے انتخابات کا فیصلہ مرکزی مجلس شوریٰ کرے گی۔

Scanned with CamScanner

(الف) مجلس عاملہ کا اجلاس:

مقامی یونٹ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہر ماہ میں کم از کم دو مرتبہ ہوگا جبکہ مقامی یونٹ ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ اپنے تمام ارکان کو رابطہ کے لئے اجلاس میں شمولیت کی دعوت دے گی۔ شہری اور تحصیل سطح کی تنظیم کی مجلس عاملہ کا اجلاس ایک ماہ میں ایک مرتبہ، ضلعی تنظیم کی مجلس عاملہ کا اجلاس دو ماہ میں ایک مرتبہ ہوگا۔

(ب) مجلس شوریٰ کا اجلاس:

ضلعی مجلس شوریٰ کا اجلاس تین ماہ میں ایک مرتبہ جبکہ صوبائی شوریٰ کا اجلاس بھی چھ ماہ اور بیرون ملکی اور مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس سال میں ایک مرتبہ ضرور ہوگا۔ متعلقہ شوریٰ کا صدر اپنی مجلس عاملہ کے مشورہ سے کسی وقت بھی مجلس شوریٰ کا ہنگامی اجلاس طلب کر سکتا ہے۔

(ج) سُنی علماء کونسل:

چیئرمین سُنی علماء کونسل کسی وقت بھی رابطہ سیکرٹری کو سُنی علماء کونسل کا اجلاس طلب کرنے کیلئے کہہ سکتے ہیں۔ سال میں ایک مرتبہ سُنی علماء کونسل کا اجلاس منعقد کرنا ضروری ہوگا۔

دفعہ نمبر13 فرائض و اختیارات عھدیداران

(الف) سرپرست:

سرپرست کا عہدہ اعزازی ہوگا ۔ اہم امور سرپرست کے مشورے سے طے کیے جائیں گے۔ سرپرست اپنی تنظیم کے ارکان کی دینی و اخلاقی اور تنظیمی تربیت و نگہبانی کرے گا۔

(ب) صدر:

صدر انتظامی امور کا نگران اور منتظم اعلیٰ ہوگا۔ مجلس عاملہ و مجلس شوریٰ کا اجلاس طلب

Scanned with CamScanner

کرنے کا مجاز ہوگا اور اجلاس کی صدارت کرے گا۔فوری نوعیت کے فیصلے مجلس عاملہ کے ارکان سے ممکن حد تک رابطہ کر کے کرے گا۔ ہنگامی طور پر مرکزی صدر پچاس ہزار روپے، صوبائی صدر دس ہزار روپے، ضلعی صدر پانچ ہزار روپے، شہری و تحصیل صدر دو ہزار روپے اور یونٹ کا صدر ایک ہزار روپے خرچ کر سکے گا۔ جس کی بعد میں متعلقہ مجلس عاملہ سے توثیق ضروری ہوگی۔ معمول کے اخراجات کا تعین مجلس عاملہ کے ہر اجلاس میں کیا جائے گا۔ صدر خود بھی دستور کی پابندی کرے گا اور ماتحت افراد سے بھی دستور کی پابندی کرائے گا۔

(ج) نائب صدور:

صدر کی طرف سے سپرد شدہ امور کو سرانجام دیں گے۔ صدر کی عدم موجودگی میں صدر کے اختیارات نائب صدر اول کو حاصل ہوں گے۔ نائب صدر اول کی عدم موجودگی میں صدر کے اختیارات نائب صدر دوئم کو حاصل ہوں گے اسی طرح بالترتیب نائب صدر سوئم، چہارم، پنجم اور ششم کو حاصل ہوں گے۔

(د) جنرل سیکرٹری:

(1) اجلاس کا ایجنڈا جاری کرے گا۔

(2) تمام اجلاسوں کی کاروائی مرتب کرے گا۔

(3) خط و کتابت کی ذمہ داری کے فرائض سرانجام دے گا۔ اس سلسلے میں ناظم دفتر جنرل سیکرٹری کی معاونت کرے گا۔

(4) جماعت کے ریکارڈ کا نگران ہوگا۔ کسی بھی اجلاس میں کوئی ریکارڈ طلب کئے جانے پر پیش کرنے کا پابند ہوگا۔

(5) ہر سطح کی تنظیم کا جنرل سیکرٹری اپنی مجلس عاملہ کے مشورہ سے اپنی حدود کار میں جہاں بھیجا

Scanned with CamScanner

جائے جماعتی پروگرام کے دورے کرے گا۔

(6) ہنگامی صورت میں اخراجات کے اختیار صدر کے مساوی ہوں گے۔ان اخراجات کا آئندہ اجلاس میں اپنی مجلس عاملہ سے توثیق کرانے کا پابند ہوگا۔

(ہ) ڈپٹی سیکرٹری:

(1) جنرل سیکرٹری کی طرف سے سپرد شدہ امور کو سرانجام دے گا۔

(2) سیکرٹری جنرل کی عدم موجودگی میں اس کے تمام اختیارات استعمال کرتے ہوئے اس کے فرائض سرانجام دے گا۔ڈپٹی سیکرٹری اول کی عدم موجودگی میں ڈپٹی سیکرٹری دوئم کو حاصل ہوں گے،اسی طرح بالترتیب ڈپٹی سیکرٹری سوئم اور چہارم کو حاصل ہوں گے۔

(و) سیکرٹری نشر واشاعت:

(1) سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے پروگرام کی تشہیر اور رائے عامہ کو ہموار کرے گا۔

(2) پریس میڈیا اور دوسرے ذرائع ابلاغ کے ذریعے جماعتی مؤقف اور جماعت کا نصب العین عوام تک پہنچائے گا۔

(3) اپنی مجلس عاملہ کے ارکان اور بالائی و زیریں تنظیم کے صدور،سیکرٹریز نشر واشاعت سے رابطہ رکھے گا۔

(4) اپنی سطح کی حد تک جماعت کے شعبہ نشر واشاعت کا نگران ہوگا تمام اشتہارات و پمفلٹ کا ریکارڈ رکھے گا۔

(5) جماعت کے فیصلوں / قراردادوں اور مؤقف کی قومی اخبارات وجرائد میں اشاعت کا اہتمام کرے گا۔

(6) مرکزی سیکرٹری نشر واشاعت فارم رکنیت و مجلس تصنیف وتالیف کی طرف سے مہیا کردہ

جماعتی لٹریچر کی اشاعت کا اہتمام کرے گا۔ یہ لٹریچر سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی جانب سے شائع ہوگا۔ کسی کے ذاتی ادارہ کی جانب سے شائع نہ ہوگا اور اس کے تمام اخراجات و آمدنی سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم ہی سے متعلق ہوگی۔ نیز سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ترجمان ماہنامہ نظام خلافت راشدہ کی اشاعت وطباعت کا نگران ہوگا۔

(7) مرکزی سیکرٹری نشر واشاعت ہی سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی پالیسی کے مطابق مختلف زبانوں میں لٹریچر کی طباعت اور اندرون و بیرون ملک تقسیم واشاعت کا اہتمام کرے گا۔

(8) جماعتی خبروں اور جماعت سے متعلق مخالفین کی خبروں کے تراشوں پر مشتمل ایک رجسٹر مرتب کرے گا۔

(ز) (فنانس سیکرٹری):

(1) جماعت کے تمام فنڈز آمدن واخراجات کا باقاعدہ ملکی معروف مالیاتی قوانین، قواعد وضوابط کے مطابق حساب رکھے گا۔ کم از کم روزنامچہ یا کیش بک اور کھاتہ (Ledger) ضرور مرتب کرے گا۔

(2) حسب ضرورت مجلس عاملہ کی منظوری سے صدر یا سیکرٹری اور اپنے دستخطوں سے بنک سے رقم نکلوائے گا۔

(3) جماعتی اخراجات کے تمام بل، صدر یا سیکرٹری سے پاس کرانے کے بعد ادا کرے گا۔

(4) جماعت کو ملنے والے معمول کے عطیات، فارم رکنیت اور سالانہ امدادی فنڈز سکیم سے موصول ہونے والی رقوم اور خصوصی عطیات وغیرہ پر مشتمل تمام مختلف شعبوں کے حساب کا ذمہ دار ہوگا۔

(5) نقد رقوم ودیگر عطیات کی وصولی پر ہر فرد کو علیحدہ علیحدہ رسید جاری کرے گا۔

(6) مختلف شعبوں میں اخراجات کے الگ الگ واؤچر تیار کر کے منظور کرائے گا۔

Scanned with CamScanner

(7) ہر ماہ شعبہ میں الگ الگ آمدن واخراجات کا گوشوارہ (Balance sheet) تیار کرے گا اور تمام واؤچروں سمیت ان گوشواروں پر صدر سے دستخط کرائے گا۔

(8) سالانہ امدادی فنڈز سکیم کی کاپیوں اور رسید بکوں کی تقسیم، حفاظت ان کی واپسی معہ وصول شدہ رقوم کا مرکزی خازن ذمہ دار ہوگا۔

(9) ماہانہ فنڈز کے لیے رسید بکیں مرکز سے ضلع تک کی تنظیموں کو چھپوانے کی اجازت ہوگی اور زیریں تنظیمیں رسید بکیں اپنے ضلع سے حاصل کریں گی۔

(10) حسابات کی جانچ پڑتال (Audit) کے لئے تمام مالیاتی معاملات سے متعلقہ ریکارڈ مہیا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(ی) قانونی مشیر:

(1) سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی رکنیت حاصل کرنے والے واقف قانون کو قانونی مشیر مقرر کیا جائے گا۔

(2) قانونی مشیر جماعت کے قانونی وعدالتی امور کی پیروی کرے گا۔

(3) وکلاء کو ترغیب دے کر سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں شمولیت پر آمادہ کرے گا۔

(4) جماعتی مقدمات کے لیے جماعت ضروری اخراجات ومعاوضہ ادا کرے گی۔

(ک) ناظم دفتر:

(1) ناظم دفتر کی نامزدگی، صدر وسیکرٹری مجلس عاملہ کے مشورہ سے کریں گے۔لیکن ناظم دفتر کے لیے سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا رکن ہونا ضروری ہوگا۔

(2) جنرل سیکرٹری کی زیرنگرانی خط وکتابت، ٹیلیفون، ٹیلی گرام، فیکس کے استعمال ودیگر دفتری نظم ونسق کا ذمہ دار ہوگا۔

Scanned with CamScanner

(3) جنرل سیکرٹری کی طرف سے مجلس شوریٰ، مجلس عاملہ و دیگر شعبہ جات کی رپورٹ اور کاروائی ضبط تحریر میں لائے گا۔

(4) زیریں و بالائی تنظیموں و متعلقہ شعبہ جات سے رابطہ رکھے گا۔

(5) ارکان و عہدیداران کا مکمل ریکارڈ مرتب کرے گا۔

جماعت کے ملازمین کا ریکارڈ رکھے گا۔ان کے مشاہرات کے بل تیار کر کے صدر یا سیکرٹری کی منظوری کے بعد فنانس سیکرٹری کو پیش کرے گا۔تمام دفتری اشیا و دفتری ریکارڈ کا تحفظ کرے گا خصوصاً ٹیلیفون، فیکس، کمپیوٹر، کراکری، بستر، فرنیچر وغیرہ کا تحفظ کرے گا۔ اور ان کے غیر ضروری استعمال کی روک تھام کا ذمہ دار ہوگا۔

جماعت کی جملہ املاک منقولہ و غیر منقولہ کا رجسٹر میں اندراج کرے گا۔مہمان خانے کے انتظام کا ذمہ دار ہوگا۔ لائبریری کی نگرانی و تحفظ کرے گا لٹریچر کی وصولی و ترسیل کا ذمہ دار ہوگا۔زیادہ کام کی صورت میں ناظم دفتر کو معاون بھی مہیا کئے جاسکتے ہیں۔ناظم دفتر اور اس کے معاونین کے مشاہرات باہمی مشاورت سے طے کئے جائیں گے۔

(ل) عمومی شرائط:

(1) تمام عہدیداران بمطابق ضمیمہ 2 حلف اٹھانے کے پابند ہوں گے۔

(2) دفعہ ہٰذا میں درج شدہ اپنے فرائض سے غفلت برتنے، اختیارات سے تجاوز کرنے اور دستور کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کا ارتکاب کرنے والے کو نااہل قرار دیا جاسکتا ہے۔

(3) ہر عہدیدار مجلس عاملہ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

(4) سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا کوئی رکن و عہدیدار کسی دوسری سیاسی و مذہبی جماعت کا رکن اور عہدیدار نہیں بن سکے گا۔

Scanned with CamScanner

دفعہ نمبر 14 استعفیٰ

(1) ذاتی مجبوریوں کی بنا پر کوئی رکن یا عہدیدار کسی وقت بھی استعفیٰ پیش کر سکتا ہے۔

(2) جماعت کے تنخواہ دار ملازمین استعفیٰ سے ایک ماہ قبل تحریری اطلاع دیں گے جس میں استعفیٰ کی وجوہات کا واضح ذکر کرنا ضروری ہوگا فوری استعفیٰ کی صورت میں ایک ماہ کی تنخواہ جمع کروانی پڑے گی۔

(3) احتجاجی استعفیٰ فوری منظور ہوگا۔

دفعہ نمبر 15 عارضی عہدہ/انفرادی عہدہ کا انتخاب

(1) کوئی عہدہ خالی ہونے کی صورت میں عارضی طور پر اس کا نائب اس کے فرائض و اختیارات سنبھالے گا۔

(2) عہدہ خالی ہونے کی صورت میں متعلقہ صدر خود ہی کسی مناسب شخص کے ذریعے اس عہدہ کو پُر کرے گا۔ عارضی طور پر عہدہ سنبھالنے کی مدت تین ماہ سے زائد نہ ہوگی۔

دفعہ نمبر 16 ذرائع آمدن /اخراجات

جماعت کے ذرائع آمدن مندرجہ ذیل ہوں گے:

(1) رکنیت فیس، سالانہ امدادی فنڈز، ماہانہ چندہ، عطیات، زکوۃ، عشر، چرم ہائے قربانی، شعبہ نشرواشاعت سے مطبوعہ لٹریچر سے حاصل شدہ منافع۔

(2) شہری، تحصیل، ضلع، صوبائی، غیر ملکی اور مرکزی عہدیداران وارکان مجلس شوریٰ حسب استطاعت اپنی اپنی تنظیموں کو ماہانہ چندہ دیں گے۔

(3) کوئی رکن یا عہدیدار اپنی علیحدہ رسید بک نہیں چھپوا سکے گا۔

Scanned with CamScanner

(4) فارم رکنیت سازی کی کاپیاں اور سالانہ امدادی فنڈز سکیم صرف مرکز چھپوا کر مہیا کرے گا جو صوبائی تنظیموں کے ذریعے دی اور وصول کی جائیں گی۔

(5) ہر سطح کی تنظیم اپنے تنظیمی امور کے لیے فنڈز اکٹھا کرسکتی ہے جس کا باقاعدہ حساب رکھا جائے گا۔ اسے بالائی تنظیم کسی بھی وقت چیک کرسکتی ہے۔

(6) تمام فنڈز جماعت کے اغراض و مقاصد اور فلاح و بہبود کے لیے بمطابق دستوری مالی اختیارات استعمال کیے جائیں گے۔

(7) صدقات واجبہ کی مد میں موصول ہونے والی رقوم سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم ویلفیئر ٹرسٹ کے اکاؤنٹ میں جائیں گی۔ جو سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے شہداء کے ورثاء اور اسیران کی فلاح و بہبود و پیروی مقدمات پر ہی خرچ ہوں گی۔

(8) سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا اکاؤنٹ کسی بھی قومی بینک میں ہوگا جو صدر، سیکرٹری اور خزانچی کے دستخطوں سے عمل پذیر ہوگا۔

(9) ضلعی تنظیم سے کم سطح کی تنظیمیں رسید بک نہ چھپوا سکیں گی۔ اپنی ضرورت کے لیے رسید بک متعلقہ ضلع سے حاصل کرے گی۔

دفعہ نمبر 17 آڈٹ

(1) ہر سطح پر سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے اکاؤنٹ کا آڈٹ ہر سال ہوا کرے گا۔ آڈیٹر یا آڈٹ ٹیم کی نامزدگی مجلس عاملہ کیا کرے گی۔

(2) بالائی تنظیم کا سرپرست، صدر یا جنرل سیکرٹری سات یوم کے نوٹس پر کسی وقت بھی حساب کتاب چیک کرسکے گا۔

(3) مرکزی تنظیم کے حسابات کے ہنگامی آڈٹ کے لیے مرکزی مجلس عاملہ یا مرکزی مجلس شوریٰ

Scanned with CamScanner

کا کوئی رکن کسی وقت بھی مرکزی صدر کو تحریری درخواست دے سکتا ہے۔

دفعہ نمبر 18 تنقید و محاسبہ کی آزادی

(1) ہر عہدیدار کو دوران اجلاس دوسرے عہدیدار کی رائے پر تعمیری تنقید و محاسبہ کا حق حاصل ہو گا۔ بشرطیکہ وہ حدود شرعیہ سے تجاوز نہ کرے اور نہ ہی کوئی ایسا طریقہ استعمال کرے جو جماعت کے لیے نقصان دہ ہو تعمیری تنقید و محاسبہ کو احسن انداز میں کیا جانا ضروری ہو گا۔

(2) اجلاس کے اختتام پر عوام میں آ کر اختلافی بات کو اچھالنے سے پرہیز کرنا ہو گا۔

(3) جماعت کا کوئی رکن، عہدیدار کسی بھی سطح کے کسی عہدیدار سے جماعتی شکایت اختلاف کی صورت میں اس تنظیم کی مجلس عاملہ کو تحریری طور پر شکایت بھیج سکتا ہے۔ جس تنظیم کے کسی عہدیدار کے خلاف شکایت ہو۔

(4) تحریری شکایت موصول ہونے پر مجلس عاملہ کسی بھی مناسب شخص کو انکوائری افسر مقرر کرے گی۔ جو فریقین سے ٹھوس ثبوت حاصل کر کے ایک ماہ کے اندر فیصلہ کرے گا۔ انکوائری کے لیے ایک فرد کے بجائے تین کا تقرر بھی کیا جا سکتا ہے۔

(5) شکایت کنندہ مطمئن نہ ہو تو وہ بالائی تنظیم کو اپیل کر سکے گا۔

(6) مرکزی تنظیم کے عہدیدار سے شکایت کی صورت میں صدر کو اپیل کی جا سکے گی۔

(7) جماعتی اختلافات کو جماعتی سطح پر ہی طے کرنا ہو گا ان کو اخبارات میں بیان کرنے والے کے خلاف انضباطی کاروائی کی جائے گی۔

دفعہ نمبر 19 دستور میں ترمیم

(1) دستور میں ترمیم کے لیے مرکزی مجلس شوریٰ مجاز ہو گی۔ اس مقصد کے لیے اجلاس بلانے کے لیے ایجنڈے میں ذکر کرنا ضروری ہو گا۔ ایسے اجلاس کے لیے کل ارکان مجلس شوریٰ کی

Scanned with CamScanner

کم از کم پچاس فیصد حاضری ضروری ہوگی۔ حاضر ارکان کی دو تہائی اکثریت دستور میں ترمیم کی مجاز ہوگی۔

(2) مرکزی مجلس شوریٰ دستور کی کسی دفعہ میں مطلوبہ ترمیم کے لیے دستوری کمیٹی بھی نامزد کرسکتی ہے لیکن دستوری کمیٹی کی پیش کردہ رپورٹ،سفارشات،ترمیم پر حتمی فیصلہ دفعہ ہذا(۱) کے مطابق ہوگا۔

دفعہ نمبر 20 عدم اعتماد عھدیداران

(۱) کسی بھی منتخب عہدیدار کے خلاف بوجہ عدم دلچسپی جماعتی امور یا جماعتی اصول وضوابط کی خلاف ورزی،ترک نماز،دروغ گوئی یا سنگین اخلاقی جرائم کے ارتکاب کی بناء پر عدم اعتماد کے لیے اس فورم کے جملہ ارکان کی سادہ اکثریت درکار ہوگی جو اس کو منتخب کرنے کا مجاز ہے۔جبکہ نامزد شدہ عہدیدار کے لیے مجلس عاملہ کی اکثریت درکار ہوگی۔

(۲) تحریک عدم اعتماد کا نوٹس متعلقہ مجلس عاملہ کے سرپرست یا صدر یا جنرل سیکرٹری کو دینا ہوگا۔

(۳) عدم اعتماد کے لیے بلائے گئے اجلاس کے ایجنڈے میں تحریک عدم اعتماد کا ذکر ضروری ہوگا۔

(۴) تحریک عدم اعتماد کا نوٹس موصول ہونے پر متعلقہ مجلس کا چودہ یوم کے اندر اجلاس بلانا ضروری ہوگا۔

دفعہ نمبر 21 مالی وسائل کی تقسیم

(۱) سالانہ مرکزی امدادی فنڈز،چرم ہائے قربانی،زکوٰۃ اور صدقات کی رقوم وصول ہونے کے بعد مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا کرے گا۔جس میں اس فنڈ کی تقسیم کا تناسب مرکز اور صوبوں کی ضروریات کو سامنے رکھ کر طے کیا جائے گا۔

Scanned with CamScanner

کم از کم پچاس فیصد حاضری ضروری ہوگی۔ حاضر ارکان کی دو تہائی اکثریت دستور میں ترمیم کی مجاز ہوگی۔

(2) مرکزی مجلس شوریٰ دستور کی کسی دفعہ میں مطلوبہ ترمیم کے لیے دستوری کمیٹی بھی نامزد کرسکتی ہے لیکن دستوری کمیٹی کی پیش کردہ رپورٹ، سفارشات، ترمیم پر حتمی فیصلہ دفعہ ہذا(ا) کے مطابق ہوگا۔

دفعہ نمبر 20 عدم اعتماد عہدیداران

(ا) کسی بھی منتخب عہدیدار کے خلاف بوجہ عدم دلچسپی جماعتی امور یا جماعتی اصول وضوابط کی خلاف ورزی، ترک نماز، دروغ گوئی یا سنگین اخلاقی جرائم کے ارتکاب کی بناء پر عدم اعتماد کے لیے اس فورم کے جملہ ارکان کی سادہ اکثریت درکار ہوگی جو اس کو منتخب کرنے کا مجاز ہے۔ جبکہ نامزد شدہ عہدیدار کے لیے مجلس عاملہ کی اکثریت درکار ہوگی۔

(۲) تحریک عدم اعتماد کا نوٹس متعلقہ مجلس عاملہ کے سرپرست یا صدر یا جنرل سیکرٹری کو دینا ہوگا۔

(۳) عدم اعتماد کے لیے بلائے گئے اجلاس کے ایجنڈے میں تحریک عدم اعتماد کا ذکر ضروری ہوگا۔

(۴) تحریک عدم اعتماد کا نوٹس موصول ہونے پر متعلقہ مجلس کا چودہ یوم کے اندر اجلاس بلانا ضروری ہوگا۔

دفعہ نمبر 21 مالی وسائل کی تقسیم

(ا) سالانہ مرکزی امدادی فنڈز، چرم ہائے قربانی، زکوٰۃ اور صدقات کی رقوم وصول ہونے کے بعد مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا کرے گا۔ جس میں اس فنڈ کی تقسیم کا تناسب مرکز اور صوبوں کی ضروریات کو سامنے رکھ کر طے کیا جائے گا۔

Scanned with CamScanner

(۲) مرکز مناسب سمجھے تو سالانہ مرکزی امدادی فنڈ تنظیم سے یونٹ، شہری تنظیم، تحصیلی تنظیم، ضلعی تنظیم اور صوبائی تنظیم کو بھی کسی کلیہ کے تحت یا حسب ضرورت و کارکردگی کو مدنظر رکھتے ہوئے رقم دے سکتا ہے۔

دفعہ نمبر 22 فرائض و اختیارات

(یونٹ تا مرکزی تنظیم)

(الف) مقامی یونٹ:

(۱) اپنے علاقہ کے جو کم از کم ۲۰ ارکان سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مشن سے اتفاق کریں، شرائط رکنیت پر پورا اتریں اور سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم میں شامل ہونا چاہیں ان کا فارم رکنیت پُر کر کے ان کے نام رجسٹر میں درج کرے گا اور ان سے وقتاً فوقتاً میل جول رکھے ان کو اپنے پروگراموں میں شرکت کی دعوت دے گا۔

(۲) ہر یونٹ اپنے اپنے مقام پر چاکنگ، اشتہارات اور بالائی تنظیموں کی طرف سے دیئے گئے لٹریچر کی مناسب تقسیم اور پروگرام کی تشہیر کا ذمہ دار ہوگا اور اسے احسن طریقہ سے بروقت سرانجام دے گا۔

(۳) ہر یونٹ اپنے طور پر مناسب وقت پر فنڈ اکٹھا کرے گا تاکہ بوقت ضرورت اس کے کام آئے اور بالائی تنظیموں کا بھی ممد و معاون ثابت ہو۔

(۴) ہر یونٹ اپنے طور پر شہر کے رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کے حصہ لے گا۔

(۵) ہر یونٹ مناسب موقع پر کوئی پروگرام ضرور مرتب کرے گا۔ مثلاً سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر، خلفائے راشدینؓ کے ایام کے مواقع پر، اس کے علاوہ ہر یونٹ جماعت کا تعارفی پروگرام جاری رکھے گا جو کسی مقام، مسجد یا کسی ساتھی کی خواہش پر اس کے گھر،

Scanned with CamScanner

ہوگا۔ ان پروگراموں میں بالائی تنظیم کے کسی عہدے دار کو بھی مدعو کرے گا۔

(۶) مرکزی پالیسی اور بالائی تنظیم کی طرف سے جاری کردہ فنڈ سکیم کے لیے بروقت فنڈ وصول کر کے جمع کرانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(۷) تمام پالیسی و انتظامی امور میں جماعتی فیصلوں اور نظم و ضبط کا پابند ہوگا۔

(۸) اپنی کارکردگی کی ماہانہ رپورٹ بالائی تنظیم کو بھیجے گا۔

(ب) شہری تنظیم:

(۱) شہری تنظیم بلدیاتی حدود کے اندر ہوگی۔

(۲) بلدیاتی حدود میں واقع یونٹوں کو متحرک رکھے گی۔ ان کو دستوری نظم و ضبط کا پابند رکھے گی۔

(۳) بلدیاتی حدود میں نئے یونٹ قائم کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔

(۴) بلدیاتی حدود میں واقع یونٹوں کے عہدیداران کے انتخابات و نامزدگی کے لیے دستور کے تحت تفویض شدہ اختیارات استعمال کرے گی۔

(۵) یونٹ اور تحصیلی تنظیم کے درمیان تمام جماعتی امور میں رابطہ کا ذریعہ بنے گی۔

(۶) تمام پالیسی و انتظامی امور کے بارے میں جماعتی فیصلوں پر بھرپور طریقہ سے عمل درآمد کرے گی اور یونٹوں سے کرائے گی۔

(۷) اپنی کارکردگی کی ماہانہ رپورٹ تحصیلی تنظیم کو بھیجے گی۔

(ج) تحصیلی تنظیم:

(۱) تحصیلی تنظیم ایک تحصیل کے علاقہ پر مشتمل ہوگی۔

(۲) دیہی علاقوں کے یونٹوں سے براہ راست اور شہری علاقوں کے یونٹوں سے بذریعہ شہری تنظیم رابطہ رکھے گی ان کو متحرک رکھے گی اور دستور پر عمل کرائے گی۔

Scanned with CamScanner

(۳) دیہی علاقوں میں براہ راست نئے یونٹ قائم کرے گی۔ جبکہ شہری علاقوں میں نئے یونٹوں کے قیام کے لیے شہری تنظیم کو فعال بنائے گی۔

(۴) دیہی علاقوں میں واقع یونٹوں کے عہدیداران کے انتخابات و نامزدگی کے لیے دستور کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرے گی جبکہ شہری یونٹوں کے سلسلہ میں شہری تنظیم اپنے یہی اختیارات استعمال کرے گی اور تحصیلی تنظیم اس مسئلہ میں اس کی نگرانی کرے گی۔

(۵) دیہی یونٹوں اور ضلعی تنظیم کے مابین رابطہ کا ذریعہ بنے گی۔

(۶) تمام پالیسی و انتظامی امور کے بارے میں جماعتی فیصلوں پر بھرپور طریقہ سے عمل درآمد کرے گی اور دیہی یونٹوں اور شہری تنظیم سے بھی کرائے گی۔

(۷) اپنی کارکردگی کی ماہانہ رپورٹ ضلعی تنظیم کو بھیجے گی۔

(د) ضلعی تنظیم:

(۱) ضلعی تنظیم ایک ضلع کے علاقہ پر مشتمل ہوگی۔

(۲) تمام ذیلی تنظیموں اور یونٹوں کو فعال بنائے گی اور ان سے دستور پر عمل کرائے گی۔

(۳) تحصیلی تنظیموں کے عہدیداران کے انتخابات و نامزدگی کے لیے دستور کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرے گی۔

(۴) تحصیلی تنظیم اور صوبائی تنظیم کے مابین رابطہ کا ذریعہ بنے گی۔

(۵) اپنی کارکردگی کی ماہانہ رپورٹ صوبائی تنظیم اور ڈویژنل نگران کو ارسال کرے گی۔

(۶) جماعتی مسائل کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ سے رابطہ قائم کرے گی۔

(۷) کارکنان کی فکری و تنظیمی تربیت کے لیے ضلعی تربیتی کونشن منعقد کرے گی۔

(۸) تمام پالیسی و انتظامی امور کے بارے میں جماعتی فیصلوں پر بھرپور طریقہ سے عملدرآمد

Scanned with CamScanner

کرے گی اور تحصیلی تنظیموں سے کرائے گی۔

(ہ) صوبائی تنظیم:

(۱) صوبائی تنظیم ایک صوبہ کے علاقہ پر مشتمل ہوگی۔ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کی تنظیم کو بھی صوبائی تنظیم کا درجہ حاصل ہوگا۔ جبکہ قبائلی علاقہ جات کی نمائندگی صوبہ خیبر پختونخواہ کی تنظیم میں ہوگی۔

(۲) تمام ذیلی تنظیموں کو فعال بنائے گی اور ان سے دستور پر عمل کرائے گی۔ تمام پروگراموں اور سکیموں کی کامیابی کو یقینی بنائے گی۔

(۳) ضلعی تنظیموں کے عہدیداران کے انتخابات، و نامزدگی کے لیے دستور کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرے گی۔

(۴) ضلعی تنظیموں اور مرکزی تنظیم کے درمیان قوی رابطہ کا ذریعہ بنے گی۔

(۵) تمام پالیسی و انتظامی امور کے بارے میں جماعتی فیصلوں پر بھرپور طریقے سے عملدرآمد کرے گی اور ضلعی تنظیموں سے کرائے گی۔

(۶) اپنی کارکردگی کی ماہانہ رپورٹ مرکزی تنظیم کو ارسال کرے گی۔

(۷) جماعتی مسائل کے حل کے لیے حسب ضرورت گورنر، وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری، ہوم سیکرٹری، آئی جی پولیس، ڈویژنل و ضلعی انتظامیہ سے ملاقات کرے گی۔

(۸) مطالبات تسلیم نہ ہونے کی صورت میں مرکز کے مشورہ سے اپنے صوبہ میں تحریک چلانے یا کوئی اور لائحہ عمل اختیار کرنے کا اعلان کرے گی۔

(۹) کارکنان کے خلاف درج شدہ مقدمات یا شہداء کے مقدمات کی قانونی چارہ جوئی کے لیے اعلیٰ عدالتوں سے رجوع کرے گی۔

Scanned with CamScanner

(۱۰) جہاں ضلعی تنظیم نہ ہو یا کمزور ہو وہاں خود دستوری ذمہ داریاں پوری کرے گی۔

(۱۱) سال میں کم از کم ایک مرتبہ صوبائی تربیتی کنونشن کا انعقاد کرے گی۔

(و) بیرون ملک تنظیم:

(۱) بیرون پاکستان ہر ملک کی اپنی تنظیم ہو گی جو بیرون ملک تنظیم کہلائے گی۔

(۲) اپنے ملک کے مسلمانوں میں سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مشن کو نجی ملاقاتوں، لٹریچر، قائدین کی تقاریر کی کیسٹوں اور اگر ممکن ہو تو جلسوں کے ذریعے پھیلانے کی بھرپور کوشش کرے گی اور زیادہ سے زیادہ یونٹ قائم کرے گی۔

(۳) سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے لٹریچر کی اشاعت اور مقدمات کی پیروی کے سلسلہ میں بھرپور معاونت کرے گی۔

(۴) مالی معاونت کی صورت میں جماعت کے کسی بھی فرد کو نقد رقوم نہیں دے گی۔ بلکہ جماعت کے اکاؤنٹ میں بذریعہ ڈرافٹ یا چیک رقم ارسال کرے گی اور مالی معاونت کرنے والوں کے فرداً فرداً نام، ایڈریس اور معاونت کی رقم سے بالتفصیل مطلع کرے گی تاکہ ان کو فرداً فرداً رسیدات جاری کی جاسکیں۔

(۵) جماعت کے ترجمان ماہنامہ نظام خلافت راشدہ کے مطالعہ کے لیے زیادہ سے زیادہ احباب کو ترغیب دے گی اور ماہنامہ نظام خلافت راشدہ کے لیے رقم بھی جماعت کے کسی فرد کو نقد نہیں دے گی۔ بلکہ ماہنامہ نظام خلاف راشدہ کے اکاؤنٹ میں بذریعہ ڈرافٹ ارسال کرے گی۔

(۶) مرکزی مجلس شوریٰ کے لیے اپنے ملک سے ایک نمائندہ نامزد کرے گی۔

(۷) بذریعہ ٹیلی فون، فیکس اور خط و کتابت مرکزی تنظیم سے رابطہ رکھے گی اور جماعتی پالیسیوں پر عمل درآمد کرانے کے لیے اپنے ملک میں پریس میڈیا کے ذریعے آواز بلند کرکے بین

(۱۰) مشن کی اشاعت و ترقی کے لیے انٹرنیشنل و ملکی سطح کی کانفرنسوں کا انعقاد کرے گی۔

(۱۱) دستور کے تحت عائد تمام ذمہ داریاں نبھانے کی پابند ہوگی۔

دفعہ نمبر 23 سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم ویلفیئر ٹرسٹ

سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم ویلفیئر ٹرسٹ سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے شہداء کی بیوگان و یتیم بچوں کی سرپرستی کے لیے امداد دینے اور سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے اسیران کے مقدمات کی پیروی کے لیے اخراجات کی ذمہ دار ہوگی۔ صدقات واجبہ مثلاً چرم ہائے قربانی، زکوٰۃ، صدقہ فطر، عشر وغیرہ سے موصول ہونے والی رقوم سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم ویلفیئر ٹرسٹ کے اکاؤنٹ میں جمع کرائی جائیں گی۔ ویلفیئر ٹرسٹ کا کسی قومی بینک میں الگ اکاؤنٹ ہوگا۔ ویلفیئر ٹرسٹ کا ایک چیئرمین ہوگا جسے مرکزی صدر نامزد کرے گا۔ وہ چیئرمین ویلفیئر ٹرسٹ کی آمدن و اخراجات کا باقاعدہ حساب رکھے گا اور آڈٹ کرانے کا ذمہ دار ہوگا۔ ویلفیئر ٹرسٹ کا اکاؤنٹ سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی مرکزی مجلس عاملہ کے صدر یا جنرل سیکریٹری اور چیئرمین کے دستخطوں سے عمل پذیر ہوگا۔ سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے شہداء کی بیوگان و یتیم بچوں کے لیے امداد اور مقدمات کی پیروی کے لیے رقم کا تعین مرکزی مجلس شوریٰ طے کردہ معیار کے مطابق مرکزی مجلس عاملہ کرے گی۔ ویلفیئر ٹرسٹ کی رسید بکوں وغیرہ کی طباعت، تقسیم، حفاظت اور رقوم کی واپسی کا ذمہ دار ویلفیئر ٹرسٹ کا چیئرمین ہوگا۔ ویلفیئر ٹرسٹ اپنا الگ دفتر بھی قائم کر سکے گا۔ جس میں اگر ضرورت ہو تو با تنخواہ ناظم دفتر یا دیگر دفتری عملہ بھی مرکزی صدر و جنرل سیکرٹری کی منظوری سے رکھا جا سکے گا۔ اس دفتر کے تمام عملہ کے کام کی نگرانی ان کے مشاہرات کی ادائیگی کا چیئرمین ذمہ دار ہوگا۔ وہ چیئرمین ہر ماہ ویلفیئر ٹرسٹ کا آمد و خرچ کا گوشوارہ تیار کر کے مرکزی صدر سے دستخط کرائے گا اور اخراجات کی تمام رسیدات اور واؤچر وں پر بھی مرکزی صدر سے دستخط کرائے گا۔ مرکزی صدر اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ویلفیئر ٹرسٹ کی آمدنی مطلوبہ ہدف کے مطابق ہو رہی ہے اور تمام اخراجات طے شدہ امور کے مطابق ہو رہے

ہوگا۔ بوقت ضرورت ماہنامہ نظام خلافت راشدہ کے لیے سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی مرکزی تنظیم سے قرض لیا جاسکے گا جو جلد از جلد واپس کیا جائے گا۔ ماہنامہ نظام خلافت راشدہ کی انتظامیہ پوری دنیا میں پھیلے ہوئے سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے کارکنان، عہدیداران و نظام خلافت راشدہ کے ایجنسی ہولڈرز سے رقوم کی وصولی کے لیے سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا تعاون حاصل کر سکے گی۔ اسی طرح قارئین ماہنامہ نظام خلافت راشدہ اس رسالہ سے متعلقہ اپنی شکایات کے ازالہ کے لیے سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم سے رابطہ کر سکیں گے۔

دفعہ نمبر 26 مجلس تصنیف و تالیف

شعبہ تصنیف و تالیف سُنی علماء کونسل کے ذمہ ہوگا

دفعہ نمبر 27 پرچم

(۱) سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا ایک مخصوص پرچم ہوگا جو سبز، سرخ، سیاہ اور سفید رنگوں پر مشتمل ہوگا۔

(۲) پرچم کی لمبائی اس کی چوڑائی سے ڈیڑھ گنا ہوگی۔

(۳) دائیں طرف سبز رنگ ہوگا جو مربع شکل میں ہوگا اس کا ایک ضلع پرچم کی چوڑائی کے برابر ہوگا۔

(۴) سبز رنگ سے بائیں طرف کے مستطیل حصہ میں اوپر نیچے پرچم کی نصف چوڑائی کے ضلع کے حساب سے مربع شکل کے دو حصے ہوں گے۔ اوپر کے حصہ میں افقاً مساوی چوڑائی کی پانچ سیاہ اور چار سفید پٹیاں ہوں گی سب سے اوپر اور سب سے نیچے سیاہ پٹیاں ہوں گی نیچے کا نصف حصہ سرخ رنگ کا مربع ہوگا۔

(۵) سبز رنگ پر چاند ستارہ ہوگا

نوٹ: دستور کے ٹائٹل کی پشت پر پرچم کا نمونہ چھپا ہوا ہے۔

Scanned with CamScanner

فارم رکنیت سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم ضمیمہ نمبر ا

اغراض و مقاصد

الف۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضرت محمد ﷺ کی ختم نبوت و ناموس رسالت ﷺ کا تحفظ کرنا۔

ب۔ ناموس اصحاب رسول رضی اللہ عنہم و اہل بیت رسول ﷺ کے تحفظ اور مقام اصحاب رسول رضی اللہ عنہم و اہل بیت رسول ﷺ کی سربلندی کے لیے کوشش کرنا۔

ج۔ رد رافضیت کے لیے بھرپور جدوجہد کرنا۔

د۔ نیکی کی دعوت دینا اور برائی سے روکنا۔

ہ۔ شہری و ملکی سطح کے دینی قومی مسائل میں دلچسپی لینا۔

و۔ سُنی مکاتب فکر کے اتحاد کی پر خلوص کوشش کرنا۔

ز۔ سُنی مطالبات تسلیم کروانے خصوصاً تکفیر رافضیت کے لیے آئینی و قانونی جدوجہد کرنا۔

ح۔ نئی نسل کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نقش قدم پر چلانے کی سعی کرنا اور اولیاء اللہ کی روحانی اسلامی تعلیمات سے روشناس کرانا۔

ط۔ نظام خلافت راشدہ کے نفاذ کے لیے مؤثر عملی جدوجہد کرنا۔

میں سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے مندرجہ بالا اغراض و مقاصد سے متفق ہوں۔

میں نے سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے دستور میں درج شدہ شرائط رکنیت اور رکن کے فرائض پڑھ لیے اور معلوم کر لیے ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر حلفیہ بیان کرتا ہوں کہ میرے اندر تمام شرائط رکنیت پائی جاتی ہیں اور میں سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لیے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور دستور کی پابندی کرنے کے وعدہ کے ساتھ فیس رکنیت مبلغ

Scanned with CamScanner

/200 روپے ادا کرتے ہوئے سپاہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی رکنیت اختیار کرتا ہوں۔

تاریخ ------------------

دستخط رکن------------------

نام ولدیت بمعہ مکمل پتہ --

نام عہدیدار دستخط تصدیق کنندہ--

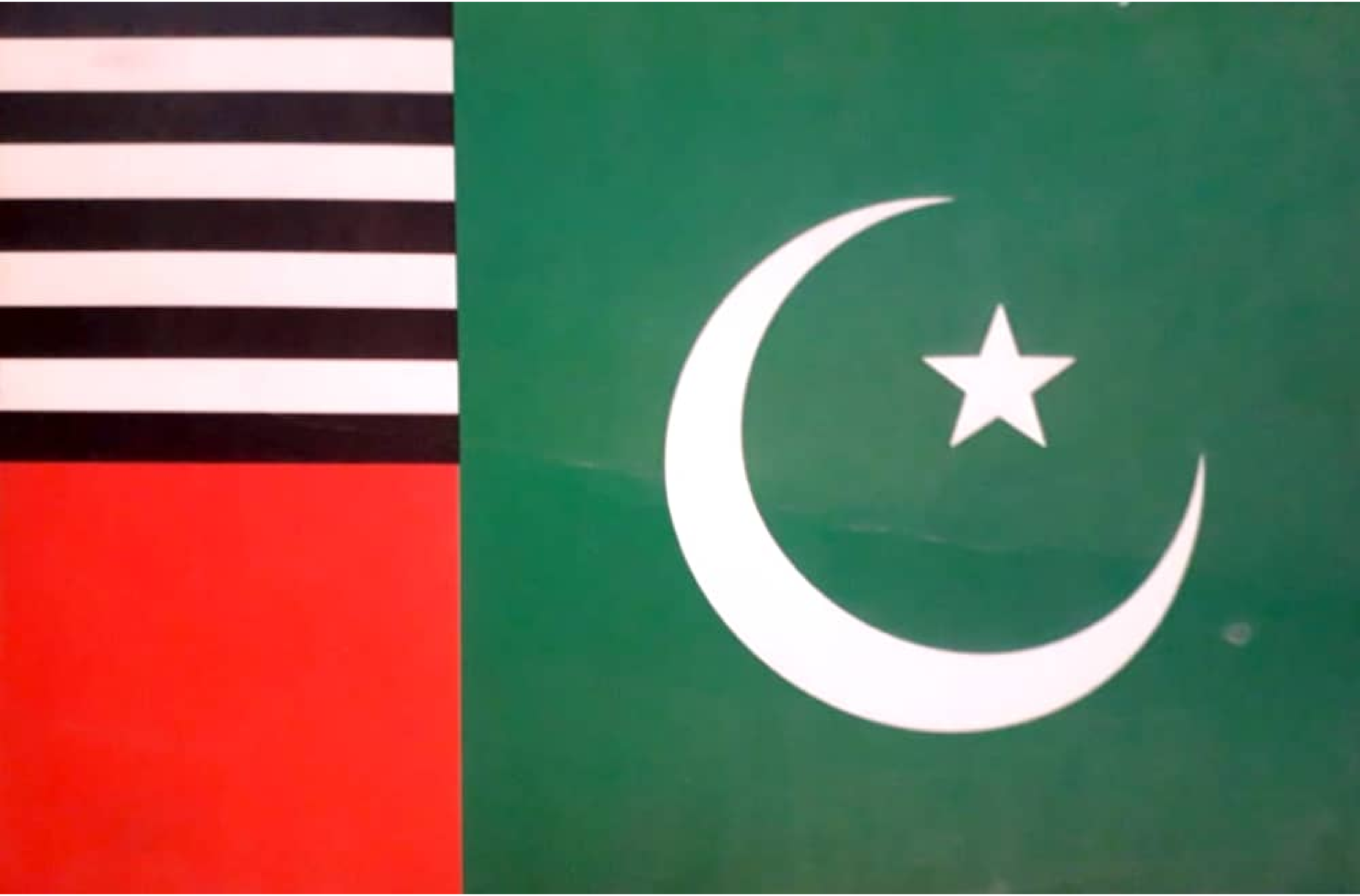

Scanned with CamScanner

حق کی آواز

Scanned with CamScanner